© rasailojaraid.com

یا ضامن کا تقرر کیا جائے تا کہ آئندہ کوئی ہمیش خان اور شیخ حارث نہ پیدا ہو۔ بعد از مرگ واویلا کی بجائے نیب ان تمام اداروں کی خودنگرانی کرے جن میں سرکاری سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ وزیر اعظم، صدر اور گورنر ہاؤسز کے صوابدیدی مالی اختیارات سلب کئے جائیں۔ پری آڈٹ کا قانون رائج کیا جائے۔

اسمبلی میں ٹیکنو کریٹس کی نشستوں پر سیاسی جماعتیں ایسے ایسے بندے بھرتی کر لیتی ہیں جنہیں شاید بکریاں چرانا بھی نہیں آتا۔ اگر ان نشستوں پر ہی کوئی لائق بندہ اسمبلی میں لایا جاتا تو حکومتوں کو وزرائے خزانہ درآمد نہ کرنا پڑتے۔ ہم اس موضوع کا اختتام بھی قرآن پر ہی کریں گے۔ ''جو لوگ قرآن سے منہ موڑتے ہیں انکی معاش تنگ کر دی جاتی ہے''۔

بجلی کا بحران پی پی پی گورنمنٹ کو بڑا ناز ہے کہ اس کی حکومت پانچ سال پورے کرنے جا رہی ہے۔ کاش! وہ یہ بھی دیکھتی کہ اس نے اس عرصہ میں عوام کو کیا سہولت دی۔ اسے پانچ سال کا عرصہ ملا مگر وہ عوام کو بجلی کی نایابی اور انڈسٹری کو بند کرنے کے سوا کچھ نہ کر سکی۔ حالانکہ پانچ سال کا عرصہ کافی تھا کہ حکومت بجلی کے بحران پر قابو پا لیتی۔ خدا جانے وہ کس کارکردگی پر نازاں ہے۔ آسمان آگ برسا رہا ہے۔ زمین پر ٹائر آگ پیدا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم بار بار ایک ہی اعلان کر رہے ہیں کہ انہوں نے سسٹم میں 3600 میگا واٹ بجلی سسٹم میں شامل کی ہے۔ ممکن ہے وہ ٹھیک ہی کہتے ہوں مگر شاید ان کی نظر ان لاکھوں لوگوں کی طرف نہیں جاتی جو سڑکوں پر سیاپا کر رہے ہیں ننگے بدن انسان تپتی سڑکوں پر لیٹ کر احتجاج ریکارڈ کراتے اور وزیر اعظم کے مبینہ 3600 میگا واٹ کی تکذیب کرتے ہیں۔ ہم صرف بحث کی خاطر اسمبلی کو مقدس ایوان مان کر کہتے ہیں کہ راجہ پرویز اشرف نے اس نام نہاد مقدس ایوان میں جو جھوٹ بولے تھے، یہ بحران اس کا وبال ہے۔

شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ بعض جہلا، فتنہ نجد سے متعلق احادیث کا اطلاق شیخ الاسلام، حضرت العلام محمد بن عبدالوہاب نجدیؒ پر کرتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرنے اور شیخ موصوف کی دعوتِ اہل السنت اور بدعت کی مخالفت کو بے اثر کرنے کیلئے ان کے متبعین کو وہابی کا نام دیتے اور پھر اس سے آگے بڑھ کر اہل حدیثوں پر وہابی کا لیبل لگا کر اپنی علمی بے مائیگی کا ثبوت دیتے ہیں۔ ہم اس جہالت کا پول کھولنا اس لئے

© rasailojaraid.com